



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

## رہبر معظم کے ساتھ قم میں مقیم غیر ایرانی طلباء کی ملاقات - 25 / Oct / 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے مقدس شہر قم کے سفر کے ساتویں دن آج صبح ہزاروں غیر ایرانی طلباء و فضلا کے اجتماع سے اسلام کے اعلیٰ معارف کے فروغ کو اسلامی جمہوریہ ایران کے اہداف کا حصہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: اسلام کی نجات بخش تعلیمات کے ساتھ مسلمان قوموں کی آشنائی، امت مسلمہ کے اقتدار، آزادی، عزت و عظمت، سربلندی اور سرفرازی کا موجب بنے گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایرانی عوام اور حکام کے لئے امت اسلامیہ پر خصوصی توجہ کو حضرت امام خمینی (رہ) کا عظیم اور یادگار درس قرار دیتے ہوئے فرمایا: انقلاب اسلامی ابتدا ہی سے امت اسلامیہ کو سامراجی طاقتوں کے شکنجے سے آزاد کرانے کی تلاش و کوشش اور فکر میں تھا اور یہی وجہ ہے کہ ایران میں انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد سہ مشرق و مغرب میں تمام مسلمان قوموں میں یہ احساس پیدا ہوا کہ ان کی زندگی میں روح افزا اور حیات بخش نسیم چل پڑی ہے اور ایک نئے راستے کا آغاز ہو گیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قم کے جامعۃ المصطفیٰ میں 100 سے زائد ممالک کے طلباء کو خالص اسلامی معارف کے ساتھ قوموں کی باہمی آشنائی اور واقفیت کا بہترین موقع قرار دیتے ہوئے فرمایا: یہاں آپ کے مبارک حضور کا مقصد و مطلب یہ نہیں ہے کہ رائج سیاسی طریقوں سے انقلاب اسلامی کو صادر کیا جائے کیونکہ انقلاب کوئی ایسا نسخہ نہیں ہے جس کو سیاسی، فوجی اور سکیورٹی وسائل کے ذریعہ صادر کیا جاسکے اور یہی وجہ ہے کہ انقلاب اسلامی نے صدور انقلاب کے غلط معنی و مفہوم کو پہلے ہی سے مسترد کر دیا تھا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قم میں غیر ایرانی طلباء اور فضلا کے ہدف و مقصد کو ایک علمی اور تربیتی ہدف قرار دیتے ہوئے فرمایا: علم و دانش اور معرفت جہاں کہیں بھی ہوں وہاں ان کے خریدار بھی ہوتے ہیں اور شہر مقدس قم میں آپ کا حضور مشتاق دلوں کو جذب کرنے میں اسلامی معارف اور علوم کی طاقت اور قدرت کا مظہر ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی معارف کو ذاتی طور پر جذاب و دلنشین قرار دیا اور دیگر قوموں کو اسلام کے حیات بخش معارف، منتقل کرنے کے لئے اخلاق، تواضع اور عوام کے ساتھ محبت سے پیش آنے کو بہترین ذریعہ قرار دیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے مسلمان قوموں میں غفلت اور حقارت کا احساس پیدا کرنے کے سلسلے میں سامراجی اور استکباری طاقتوں اور اداروں کی طرف سے 200 سال کی پیہم کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب اسلامی نے عزت، عدالت، استقامت و پائیداری اور اسلامی تشخص جیسے تاریخ ساز مفہیم کو امت اسلامیہ کے ذہنوں میں زندہ کیا اور سامراجی اور استکباری طاقتوں کے طولانی منصوبوں اور نقشوں کو نقش بر آب کر دیا۔



رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر اسلام (ص) کے لئے صبر و استقامت کو اصلی تعلیم قرار دیتے ہوئے فرمایا: حضرت امام (رہ) نے اپنی تحریک کے آغاز (یعنی سال 42 ہجری شمسی) سے ہی ایرانی عوام کو مشکلات سے نبرد آزما ہونے کے لئے ثابت قدمی کا یہ پائدار درس دیا تاکہ سخت ترین اور دشوار ترین شرائط میں تیز و تند طوفانی ہوائیں ان کے فولادی اور پختہ و راسخ عزم و ارادہ کو نہ بلا سکیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایران کی قدر شناس قوم کی طرف سے حضرت امام خمینی (رہ) کے صبر و استقامت کے درس پر عمل پیرا رہنے کو دشمنان اسلام کی مسلسل، مخفی اور آشکارا سازشوں کے غیر مؤثر ہونے کا عامل قرار دیتے ہوئے فرمایا: عالمی منہ زور طاقتیں آج ایران کے خلاف اقتصادی پابندیوں کے بارے میں شور و غل کر رہی ہیں لیکن ایرانی قوم نے گذشتہ تیس برسوں سے اقتصادی پابندیوں کے حربہ کو صبر و استقامت کے ساتھ ناکام بنادیا ہے اور اسی بصیرت اور پائنداری کی بدولت آج اسلامی جمہوریہ ایران، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سیاسی اقتدار کے بام عروج تک پہنچ گیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قم میں دسیوں ممالک کے طلباء کو پہلا بین الاقوامی علمی اور اسلامی مرکز قرار دیتے ہوئے فرمایا: مختلف قوموں اور ملتوں کی باہمی ثقافت کے بارے میں آشنائی، اور اس کے ہمراہ اسلام کے حیات بخش علوم و معارف کا حصول ایک بہت بڑا اور غنیمت موقع ہے اور اس کی قدر کرنی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اکثر غیر ایرانی طلباء جوان ہیں ان کے دل پاک و پاکیزہ ہیں اور انہیں چاہیے کہ وہ معنویت اختیار کریں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ انس و لگاؤ، اس کی بارگاہ میں تضرع و زاری اور توسل کیا کریں اور خالق بستی کے ساتھ مضبوط و مستحکم روابط قائم کریں کیونکہ یہ امور اللہ تعالیٰ کی لازوال توفیقات اور برکات کا سبب ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: عوام کے درمیان حضرت امام (رہ) کے ہر کلام اور ہر سخن کی حیرت انگیز تاثیر کی اصل وجہ یہ تھی کہ وہ عالمی طاقتوں کے مقابلے میں عظمت و اقتدار اور عظمت اور بلند و بالا حیثیت کے مالک تھے لیکن وہ اپنے مہربان خدا کے سامنے اپنے تمام وجود کے ساتھ ہمیشہ خضوع و خشوع اور توسل اور استغاثہ سے سرشار رہتے تھے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے اپنے خطاب کے اختتام پر جامعۃ المصطفیٰ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین اعرافی اور اس ادارے کے دیگر اہلکاروں کی خدمات اور فعالیتوں کا تہ دل سے شکر ادا کیا۔



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

اس ملاقات کے آغاز میں جامعۃ المصطفیٰ کے سربراہ نے اپنے خطاب میں اعلان کیا کہ اس جامعہ میں تقریباً 100 ممالک کے طلباء ، فضلاور اساتید اسلامی معارف اور اسلامی علوم حاصل کرنے میں مشغول ہیں۔

جناب حجۃ الاسلام والمسلمین اعرافی نے کہا: جامعۃ المصطفیٰ کے طلباء اور اساتذہ بین الاقوامی سطح پر علمی اور ثقافتی ضرورتوں کی پہچان اور شناخت کے ساتھ ، اسلام کے آسان اور راہ گشا جوابات کو مشتاق قوموں کے ذہن تک پہنچانے کی تلاش و کوشش میں مصروف ہیں۔